سوال

(198)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چاہییے یاجس دن سعودیہ میں عرفہ کا دن ہوتا ہے خواہ ہمارے ہاں ذوالحجہ کی سات یا آٹھ تاریخ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رامی ہے: کہ یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے گزشتہ اور آیندہ سال کے گناہ معاف ہوجاتی ہیں۔ (صحیح مسلم)

ں کا مطابق ہونا ضروری نہیں اس کی درج ذیل وجوہات ہیں: میں نے علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں خود اس روایت کو دیکھا ہے لیکن اب اس کا حوالہ مستحضر نہیں اس روایت میں چہ آج ہم سائنسی دور سے گزر رہے ہیں لیکن آج سے چند سال قبل معلومات کے یہ ذرائع میسر نہ تھے جن سے سعودیہ میں یوم زہ رکھ لیا جائے۔ روئے زمین پر ایسے خطے موجود ہیں کہ سعودیہ کے لحاظ سے یوم عرفہ کے وقت وہاں رات ہوتی ہے ان کے لیے ہ رکھیں گے حالانکہ رات کا روزہ شرعاً ممنوع ہے اور اگر وہ اپنے حساب سے روزہ رکھیں گے تو عرفہ کا وقت ختم ہوگا اس لیے آسانی اسی میں ہے کہ اپنے حالات وظروف کے اعتبار سے دیہ کے اعتبار سے انہیں عرفہ کے دن کا روزہ رکھنے کا مکلف قرار دیا جائے تو وہ اپنے لحاظ سے دس ذوالحجہ کا روزہ ی ہے کہ ہم اپنے حساب سے نویں ذوالحجہ کا روزہ رکھیں۔ ہمارے اور سعودیہ کے طلوع وغروب میں دو گھنٹے کا فرق ہے اگر عرفہ سے وابستہ کردیا جائے تو جب ہم روزہ رکھیں گے تو اس رہو سکتی ہیں کہ ہم اپنے روزے کو سعودیہ سے وابستہ نہ کریں بلکہ اپنے حساب سے نویں ذوالحجہ کا تعین کرکے روزہ رکھ لیں۔

، ذوالحجہ کو رکھ لیں خواہ اس وقت سعودیہ میں یوم عرفہ ہو یا نا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:220